© rasailojaraid.com

کتاب: شمائل و اخلاقِ نبوی صلی اللہ علیہ وسلم
مصنف: قاضی محمد ثناء اللہ پانی پتی رحمہ اللہ
ترجمہ و تخریج: ڈاکٹر محمود الحسن عارف
ضخامت: ۱۸۹ صفحات، قیمت: ۸۰/ روپے
ناشر: نفیس اکادمی، الکریم مارکیٹ، اردو بازار لاہور

حضور خاتم النبیین سیدنا و مولانا محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا وجود گرامی، آپ کا اسوۂ حسنہ، شمائل و اخلاق غرض پوری حیاتِ طیبہ ہر مسلمان کے ایمان کی بنیاد اور شخصیت کے حسن کا زیور ہے۔ اس کے بغیر نہ تو ایمان ایمان کی تکمیل ہوتی ہے اور نہ ہی بارگاہِ الٰہی میں ایمان قبول ہوتا ہے۔ توحید، رسالت و نبوت، قرآن، ملائکہ، تقدیر، حیات و موت، قبر، جزا و سزا، قیامت اور ما بعد القیامت حیات دائمی، جنت، دوزخ۔ یہ سب کچھ نبی کریم رحمۃ للعلمین صلی اللہ علیہ وسلم ہی کے وجود با سعادت کے صدقہ میں ہمیں عطاء ہے۔ ان نعمتوں کا شکر صرف اور صرف اس میں ہے کہ ہم مسلمانوں کی زندگی اسوۂ حسنہ سے مزین ہو جائے۔ (آمین)

زیر تبصرہ کتاب بارہویں صدی ہجری کے ایک متبحر عالم دین قاضی محمد ثناء اللہ پانی پتی رحمہ اللہ کی تصنیف ہے۔ قاضی صاحب کا سلسلۂ نسب ۳۵ ویں پشت میں سیدنا عثمان رضی اللہ عنہ سے جا ملتا ہے۔ شیخ جلال الدین عثمانی چشتی بھی آپ کے اجداد میں سے ہیں۔ صاحب کتاب، حضرت مرزا مظہر جان جاناں کی خانقاہ کے تربیت یافتہ اور امام ولی اللہ دھلوی کے شاگرد رشید ہیں۔ اسی طرح آپ کے والد ماجد قاضی محمد حبیب اللہ بھی اپنے عہد کے نامور عالم دین تھے۔

"شمائل و اخلاق نبوی صلی اللہ علیہ وسلم" کا ایک قلمی نسخہ معروف دانشور ڈاکٹر محمود الحسن عارف (صدر شعبہ اردو دائرہ معارف اسلامیہ جامعہ پنجاب لاہور) کے ہاں محفوظ ہے۔

انہوں نے اس قلمی نسخے کا اردو ترجمہ کیا ہے اور تخریج و تعلیق و حواشی نے کتاب کی اہمیت مزید بڑھا دی ہے۔ کتاب کے کل ۲۱ ابواب ہیں جس میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا حلیہ مبارک، خصائل و عاداتِ شریفہ اور اخلاق و سیرت کا ایک ایمان پرور مواد موجود ہے۔

کتاب کے مطالعہ کے دوران جا بجا ایک بات نے بار بار چونکایا۔ وہ یہ کہ حدیث شریف میں نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام کے اسمِ گرامی کے ساتھ مختصر درود "صلی اللہ علیہ وسلم" وارد ہوا ہے۔ محترم مترجم نے اس میں لفظ "و آلہ" کا اضافہ فرما دیا ہے۔ بعض مقامات پر احادیث کا عربی متن نقل کیا تو اس میں اصل الفاظ "صلی اللہ علیہ وسلم" کہیں ہو بہو رہنے دیئے اور کہیں اس میں "و آلہ" کا اضافہ کر دیا۔ یہی صورت حال اردو ترجمہ کی ہے کہ کہیں اصل اور کہیں اضافہ۔ یہ ہر لحاظ سے غلط ہے۔ حدیث مبارک میں کئی درود شریف وارد ہوئے ہیں۔ ان میں سے جس درود میں "و آلہ" کا لفظ ہے اسے ویسے ہی پڑھا جائے گا اور جس میں یہ لفظ نہیں

© rasailojaraid.com